دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	24585	نام	سیدیاسر علي	مطلوب	عمومی
تاریخ	2/17/2015	پتہ			
رابطہ نمبر		موضوع	نعت رسول		
ای میل		کاتب	حسین احمد		

السلام علیکم

کیافرماتے ہیں علماءاس مسئلہ کے بارے میں

صورت مسئلہ: ھمارے محلے میں اکثریت بریلوي ہیں اورفقط ایک مسجد ہے وہ بھي بریلویوں کي،اوریہ لوگ عناد کے اس درجہ پر ہیں کہ وہ ہم کوکافر سمجھتے ہیں... جوتھوڑے سیدھے سادہ لوگ ہیں وہ بھي ان کي اکثریت کي وجہ سے مرعوب ومحب اور ہم دیوبند مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں سے تنفر ہورہے ہیں،اتناکہ بات تک سننا پسند نہیں کرتے بلکہ ہم پر گستاخ رسول صل اورعدم محبت رسول صل کاافتراء کرتے ہیں

اب مفتي صاحب پوچھنا یہ ہے کہ اگر ہم ان سیدھے سادہ لوگوں کي اصلاح کي نیت سے ان بریلویوں کے میلاد میں چلے جائیں اور وہاں نعت رسول صل بھي پڑھیں جو شرک سے پاک ہوں اس نیت سے کہ ان سیدھے سادہ لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ ہم بھي عشق نبي صل رکھتے ہیں اور ہم نعوذباللہ من ذلک گستاخ نہیں ہیں اور اسکے ذریعہ وہ سیدھے سادہ لوگ ہماري بات کو بھي سننے لگیں گے اور ہمارے ساتھ اھل حق کي مجالس میں بھي شرکت کرلیں گے.

مذکورہ پوري صورت آپ حضرات کے سامنے ہے اب برائے برائے مھرباني رہنمائی فرمادیں کہ آیاہماراوہاں اس نیت سے جانادرست ہے

الجواب حامدًا ومصلیاً

جو لوگ بدعات کے مرتکب ہیں، ان کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے ان کے بدعات میں نعت النبی اور میلاد میں جانا درست نہیں، نہ ہی وہ اس سے اہل سنت کے درست عقائد کی طرف راغب ہو سکتے ہیں، البتہ جو لوگ صحیح عقائد کے حامل ہیں، وہ اپنے ہاں علماء کو بلا کر سیرت النبی کا کوئی جلسہ وغیرہ رکھ کر ان کو اسمیں شرکت کی دعوت دیں، تو امید ہے کہ اہل حق علماء کی مجلس کی برکت سے ان کو فائدہ ضرور ہوگا، اور ساتھ ساتھ انکی مخالفت کے باوجود ان لوگوں کے ساتھ نرمی اور اچھے اخلاق سے پیش آئیں، ان شاء اللہ مزید بہتری ہوگی۔

فی الدر المختار: (فإن قدر علی المنع فعل وإلا) یقدر (صبر إن لم یکن ممن یقتدی به فإن کان) مقتدی (ولم یقدر علی المنع خرج ولم یقعد لأن فیه شین الدین الخ

وفی الشامیة: (قوله فعل) ای فعل المنع وجوباً إزالةً للمنکر...الخ (قوله صبر) ای مع انکار بقلبه قال علیه السلام من رای منکم منکرا الخ وساق بعد هذا فی التبیین مارواه ابن ماجة أن علیاً قال صنعت طعاماً فدعوت رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء، فرأی فی البیت فرجع قلت مفاد الحدیث

(جاری ہے)

أنه يرجع ولو بعد الحضور وأنه لا تلزم الإجابة مع المنكر أصلاً (٦/ ٣٤٨) -
وفي الهداية: فإن قدر على المنع فإن لم يقدر يصبر وهذا إذا لم يكن مقتدى به
فإن كان ولم يقدر على منعهم يخرج ولا يقعد لأن في ذلك شين الدين
وفتح باب المعصية على المسلمين (٤/ ٤٥٥) ___ والله اعلم بالصواب

كتبہ: حسين احمد خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ٹاؤن کراچی ١٦١
٢ ربیع الاول ١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢/٣/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢ ربیع الاول ١٤٣٧ھ

نائب رئيس
دار الافتاء جامعة علوم اسلامية العالمية

رئيس
دار الافتاء جامعة علوم اسلامية العالمية

دار الافتاء
٢٢٥٨٥
٢/٣/١٤٣٧ھ

19/12/15